

مرکزی دارالعلوم محمدیہ نوٹس بھیرہ



فارغ التحصیل علماء کرام

لا احرار عمل

از

ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الانہری

پیر پیل دارالعلوم محمدیہ نوٹس بھیرہ ضلع سرگودھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى كِبَرِيَاءِكَ وَلَكَ الشُّكْرُ عَلَى نِعْمَائِكَ وَعَلَى حَبِيبِكَ الْمُصْطَفَى
وَرَسُولِكَ الْمُرْتَضَى وَعَبْدِكَ الْمَجْتَبَى الْفِ الْفِ صَلَوةً وَسَلَامًا كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى وَ
عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَوَحْيِهِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ

انسان کا گراں بہا متاع اسکی زندگی کے ماہ و سال اور روز و شب ہیں جس نے ان کی قدر و قیمت کو پہچانا اور ان سے مقدور بھر استفادہ کی کوشش کی اسکے دونوں جہان سنور جائیں گے اس دنیا میں بھی وہ عزت و وقار کی زندگی بسر کرے گا اور روزِ محشر بھی اسکے سر پر رحمت و معفرت کا تاج سجایا جائے گا اور جس نے ان لحات کی قدر نہ پہچانی اور ان کو ضائع کر تارہا دونوں جہانوں میں وہ خائب و خاسر رہے گا ہادی انس و جان مرشد عقل و دل و نگاہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ارشادات طیبات سے وقت کی قدر و قیمت کے بارے میں اپنی امت کو مختلف انداز میں متوجہ فرمایا ہے ایک بڑی ایمان افروز حدیث ہے رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کو وصیت کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔

عَلَامَتُهُ إِغْرَاضُ اللّٰهِ تَعَالَى عَنِ الْعَبْدِ إِسْتِغَاةً بِمَا لَا يَعْتَبِرُ

اپنے بندے سے اللہ تعالیٰ کی نگاہِ رحمت کے پھر جانے کی علامت یہ ہے کہ وہ اپنا قیمتی وقت بے سود مشاغل میں برباد کرتا ہے

ایک دوسری حدیث مبارکہ میں رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں
مَنْ حُسِنَ إِسْلَامُ الْمَرْءِ تَرَكَهُ مَا لَا يَعْتَبِرُ

کسی کے اسلام کی خوبی اور کمال یہ ہے کہ وہ ایسے امور کو اپنی زندگی کے لائحہ عمل سے خارج کر دے جو بے سود اور بے فائدہ ہوں

نیز سرور عالم کا یہ ارشاد گرامی بھی غور طلب ہے

أَطْلَبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ إِلَى اللَّحْدِ

جب تم پنکھوڑے میں بچنے کے ایام گزار رہے ہو اس وقت سے لیکر لحد میں لٹائے جانے تک حصول علم میں کوشاں رہو۔

جس امت کے ہادی برحق نے اپنے وقت کو ضائع کرنے سے روکا ہو اور انہیں گونا گوں امالیہ سے فرصت کے ان لحات کو پوری دانشمندی سے استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی ہو وہ امت اگر زندگی کے ان لحات کو ضائع کرے اور بڑی بے دردی سے اس کو لہو

و لعب کی اور عیش و آرام کی نذر کرتی ہے تو اس سے بڑی نادانی اور کیا ہو سکتی ہے یہاں میں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا ایک بصیرت افروز ارشاد گرامی بھی اپنے عزیزان کی نذر کرنا ضروری سمجھتا ہوں اگر عزیزان اس ارشاد فاروقی کو اپنے دل میں جگہ دیں گے اور اس پر کاربند ہونے کیلئے دل سے کوشاں رہیں گے تو جن بلندیوں اور رفعتوں پر وہ پہنچیں گے اس کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔

علامہ محمد آلوسی نے سورۃ الم نشرح کی آخری آیت فاذا فرغت فانصب کی تفسیر بیان کرتے ہوئے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا ایک دل افروز قول نقل کیا ہے جو ہم لوگوں کیلئے از بس مفید ہے اسے پیش کرتا ہوں اور توقع رکھتا ہوں کہ آپ اسے خوبصورت لکھ کر ایسی جگہ آویزاں کریں جہاں آپ کی نگاہ اکثر پڑتی ہو آپ فرماتے ہیں اِنِّی لَا اَکْرَهُ اَنْ اَرٰی اَحَدَکُمْ غَافِلًا سَبْهًا لَا فِی عَمَلٍ دُنْیَا وَلَا فِی عَمَلٍ اٰخِرَتِهٖ (روح المعانی)

میں اس بات کو سخت ناپسند کرتا ہوں کہ میں تمہیں نکما بیٹھے ہوئے دیکھوں تم دنیا کا کوئی کام کر رہے ہو اور نہ تم اپنی آخرت کو سنوار رہے ہو

آپ نے فارغاً کے ساتھ سبھلاً کا وزنی اور رعب دار لفظ استعمال فرمایا ہے اور خود ہی اسکی تشریح بھی فرمادی ہے یعنی بیکار نکما، جسے نہ دنیا کی فکر نہ عاقبت کا اندیشہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے صبح سے شام تک وقت ضائع کرتا رہتا ہے یہی فاروقی تربیت تھی جسکی پرکت سے امت مسلمہ نے چند سالوں میں مشرقی اور مغربی عالمی طاقتوں پر فتح حاصل کر لی تھی اور اپنی عظمت کے پرچم گاڑ دیئے تھے

جس بے دردی سے آج ہم اپنا قیمتی وقت برباد کر رہے ہیں اور جس سنگدلی سے ہم اپنے ذاتی اور ملی فرائض کی ادائیگی میں کاہلی اور بے اعتنائی کا مظاہرہ کرتے ہیں انہیں دیکھ کر خون کے آنسو ٹپکنے لگتے ہیں۔

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ سے فارغ التحصیل ہونے والے فاضل نوجوان۔ جتنا عرصہ آپ اس گہوارہ علم و دانش میں رہے ہیں اس ناچیز نے اور آپ کے اساتذہ کرام نے مقدور بھر کوشش کی ہے کہ وقت کی قدر و قیمت کا نقش صحیح طور پر آپ کے لوح قلب پر ثبت کریں اور آپکو الوداع کہنے سے پہلے یہ ناچیز ایک بار پھر وہی سبق دہرانا چاہتا ہے اللہ کرے آپ کو اپنے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نورانی کلمات

طیبات اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا یہ از حد قیمتی جملہ ہمیشہ یاد رہے اور اسکی روشنی میں آپ سفر حیات طے کرتے ہوئے جب اپنی منزل پر پہنچیں تو آپ کے استقبال کیلئے آنے والے فرشتے آپ کے رب کی طرف سے یہ نوید جانفزا آپ کے گوش گزار کر رہے ہوں یا ایلتھا النفس المطمئننتہ ارجعی الی ربک راضیتہ۔

مرضیتہ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی
 میں صرف زبانی اس نصیحت پر اکتفا نہیں کرنا چاہتا بلکہ آپکی خدمت میں ایک لائحہ عمل پیش کرتا ہوں جن پر اگر آپ صدق دل سے عمل پیرا ہوں گے تو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل آپ کو ان عظمتوں سے نوازے گا اور ان رفعتوں اور بلندیوں پر پہنچائے گا کہ آپکو اپنی زندگی کے بارے میں قطعاً کوئی ارمان نہیں رہے گا۔

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے فارغ التحصیل طلبہ زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق ہیں۔

1۔ تدریس

الف۔ اسلامی عربی مدارس

ب۔ کالج لیکچررز

ج۔ سکولز میں اساتذہ

مبلغین

الف۔ مساجد میں خطیب

ب۔ عساکر پاکستان میں خطیب

ج۔ اندرون پاکستان۔ عوامی مبلغین

3۔ سرکاری اداروں میں ملازمین

4۔ نجی اداروں میں ملازمین

5۔ بیرون ملک۔

ہمارے فضلا جو زندگی کے ان مختلف شعبوں میں متعین ہیں وہ اپنے فرائض منصبی کو انجام دے رہے ہیں لیکن ان کے وہ فرائض منصبی اتنے وسیع نہیں ہیں جو ان کے یومیہ چوبیس گھنٹوں کو احاطہ کئے ہوتے ہیں یقیناً فرائض منصبی کی ادائیگی کے بعد بھی ان کے پاس کافی وقت بچ جاتا ہے بجائے اسکے کہ وہ بیکار مشغلوں میں اسے برباد کریں میں چاہتا

ہوں کہ ان کی زندگی کا ہر لمحہ اس طرح صرف ہو کہ دین اسلام کی قدروں کو بلند کرنے کیلئے جس جہاد کا انہوں نے آغاز کیا ہے اس میں مزید قوت اور اثر اور وسعتیں پیدا ہوں اسلئے ہر شعبہ جات کے متعلقہ فضلاہ کیلئے میں نے چند تجاویز مرتب کی ہیں اگر ان کو وہ درخواست سمجھیں گے اور ان پر عمل کرنے کیلئے کوشاں رہیں گے تو امت مسلمہ ان سے زیادہ سے زیادہ مستفیض ہوگی اور زندگی کی محدود فرصت میں جاہ حیات پر ایسے نقوش ثبت کر سکیں گے جو آئندہ آنے والی نسلوں کیلئے چراغ راہ ثابت ہوں گے۔

(الف) عربی مدارس کے مدرسین کیلئے چند اہم ہدایات

عربی مدارس کے اساتذہ کیلئے ضروری ہے کہ سبق پڑھانے سے پہلے اپنے متعلقہ اسباق کا خوب مطالعہ کریں اور اپنے طلبہ کو مطالعہ کے بغیر سبق پڑھانے کی عادت ترک کر دیں پہلے خود اچھی طرح سمجھیں پھر سمجھائیں جو مقام کوشش کے باوجود سمجھ نہ آتیں اسکے لئے اپنے اساتذہ کی طرف رجوع کریں اس میں قطعاً شرم محسوس نہ کریں ورنہ عمر بھر خود بھی جہالت کے اندھیروں میں بھٹکتے رہیں گے اور اپنے طلبہ کے سینوں میں بھی تحصیل علم کا شوق پیدا نہ کر سکیں گے اگر طالب علم کو سبق اچھی طرح سمجھ نہ آتے تو حصول علم سے اسکی دلچسپی ختم ہو جاتی ہے یا وہ بھاگ جاتا ہے یا اپنی زندگی کے قیمتی ماہ و سال ضائع کر دیتا ہے نفس کتاب کو سمجھنے کیلئے اساتذہ کو چاہیے کہ مشروح و حواشی کی طرف متوجہ ہوں نیز اپنی کلاس کے ہر طالب علم کے دل میں یہ احساس پیدا کریں کہ آپ کی خصوصی توجہ اسکی طرف ہے۔ اس طرح وہ اپنے اسباق کا مطالعہ بھی کوشش سے کرنے لگے گا ان میں مسابقت کا جذبہ پیدا ہو گا اور جب نفس کتاب کو اچھی طرح سمجھ جائے گا تو پھر اس فن کی دوسری کتب کا مطالعہ کرنے کی طرف متوجہ ہو تاکہ اس فن میں اس کو کچھ عرصہ کے بعد مہارت تامہ پیدا ہو جائے

مثلاً قدوری کے ساتھ جوہرہ۔ کنز الدقائق کے ساتھ بحر الرائق۔ ہدایہ کے ساتھ فتح القدر لابن ہمام کے اہم مقامات کا بھی مطالعہ کرے

اسی طرح اصول فقہ کی نصابی درسی کتب اصول الشاشی۔ نور الانوار۔ حسامی۔ توضیح و تلویح کے ساتھ امام غزالی کی المستصفیٰ۔ شوکانی کی ارشاد الضحول۔ حضرت شیخ محمد ابو زہرہ کی کتاب "کتاب الفقہ" کا مطالعہ کریں

فقہ اور اصول فقہ کے اساتذہ کیلئے ائمہ اربعہ اور دیگر ائمہ مجتہدین کے بارے میں حضرت شیخ محمد ابو زہرہ نے جو کتب لکھی ہیں انکا وقت نظر سے مطالعہ کریں انکے مطالعہ

سے انکے علم میں گہرائی نظر میں وسعت اور معلومات میں بیش بہا اضافہ ہو گا اور انکو اصول فقہ کے قواعد و ضوابط کو استنباط مسائل اور استخراج دلائل کے سلسلے میں بڑی بصیرت حاصل ہوگی

نیز میرے استاد مکرم شیخ محمد مصطفیٰ الشبلی کی کتب کا مطالعہ بھی از بس مفید ہو گا انکی کتب مرکزی دارالعلوم کی لائبریری میں موجود ہیں

وہ اساتذہ جو نحو کے فن کو پڑھاتے ہیں ان کیلئے الغیڈ لابن مالک بمع شرح یعنی ابن عقیل اوصح المالك کے اہم مباحث کا مطالعہ کریں

عربی ادب میں نصابی کتب کے علاوہ جرجی زیدان منفلوطی محمود تیمور اور دیگر جدید ہم عصر ادیبوں کی کتب کا مطالعہ کریں جو نیا لفظ جو دلکش فقرہ کوئی عمدہ شعر طرائف ادیبہ آپکے مطالعہ میں آئیں انہیں ایک علیحدہ کاپی میں نقل کر کے محفوظ کرتے جائیں اور انہیں وقتاً فوقتاً دہراتے رہیں اسطرح آپکے پاس عربی لغت کے الفاظ اور فصیح و بلیغ جملوں اور اچھے اشعار کا ایک قیمتی ذخیرہ جمع ہو جائے گا جب آپ کوئی خود مضمون لکھیں گے تو آپ کیلئے یہ سرمایہ بڑا کارآمد ہو گا عربی کا کوئی پیرا اگر پسند آئے تو اسکا اردو میں ترجمہ کریں اسی طرح اردو کا جو پیرا پسند آئے اسکو عربی میں منتقل کریں ابتدا میں غلطیاں سرزد ہوں گی لیکن اسکی پرواہ نہ کریں اگر آپ یہ مشق جاری رکھیں گے تو کچھ عرصہ بعد آپ میں اس قدر استعداد پیدا ہو جائے گی کہ آپ اغلاط سے بچنے لگیں گے اور اگر کوئی غلطی سرزد ہو گئی تو آخر کار آپ خود اسکی اصلاح کر سکیں گے جن ادیبوں کے نام میں نے اوپر لکھے ہیں انکی زیادہ کتب پڑھنے کی بجائے اگر آپ ایک کتاب کو دو دو تین تین بار پڑھیں گے تو زیادہ فائدہ حاصل ہو گا

(ب) کالجوں میں لیکچرارز

جو فضلا مختلف کالجوں میں لیکچرار مقرر ہیں ان پر لازمی ہے کہ نصابی کتب کا پہلے خود مطالعہ کریں اور پھر طلبہ کو پڑھائیں تاکہ طلبہ ان سے پوری طرح مستفید ہوں اور انکی علمیت سے متاثر ہوں بھی آپ اس اجنبی ماحول میں ایسے جوان تیار کر سکیں گے جو دل و جان سے اسلام کی حقانیت پر ایمان رکھتے ہیں اور باطل کے نظریات سے ٹکر لینے کی ان میں جرات پیدا ہو

قرآنی موضوعات کیلئے تفسیر ضیاء القرآن کے ساتھ ساتھ تفسیر مظہری۔ روح المعانی۔ اور المنار کا مطالعہ از بس مفید ہو گا۔

علوم حدیث کیلئے علوم السنۃ از ^{سلفی} الزرقا۔ سنت خیر الانام کا وقت نظر کے مطالعہ کریں حجیت سنت کے بارے میں جو شکوک و شبہات ایک طبقہ کی طرف سے پیش کئے جاتے ہیں ان کے مطالعہ سے بفضلہ تعالیٰ ان کا ازالہ ہو جائے گا۔ سیرت نبوی کے مطالعہ کیلئے ضیاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ سبل الہدیٰ والرشاد۔ سیرت حلیہ از زینی دحلان کا مطالعہ کریں

عمومی مطالعہ کیلئے ڈاکٹر غلام چیلانی برق کی منتخب کتب شمس العرب تطلع علی الغرب، کا مطالعہ بھی سود مند ہو گا۔

اردو ادب کیلئے مشہور ادیبوں کے علاوہ شورش کاشمیری کی شب جاتے کہ من بودم اور جناب نسیم حجازی کے ناول بہت مفید ہوں گے نیز حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ کی کتب اردو و فارسی کے مطالعہ کو اپنا فرض اولین سمجھیں ان کے ساتھ ساتھ انگریزی میں اپنی قابلیت بڑھانے کی طرف توجہ مبذول رکھیں۔

(ج) ہائی سکولوں میں اساتذہ

دارالعلوم کے وہ فضلاء جو ہائی سکولوں میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں ان کیلئے ضروری ہے کہ وہ سبق پڑھانے سے پہلے ان اسباق کی خود تیاری کریں تاکہ آپ کا مرثاگرد آپ کی علمیت سے متاثر ہو آپ کی مہربان کو وہ سمجھے اور اسی وقت وہ آپ کے درس کی طرف متوجہ ہو گا جب اسکو وہ پوری طرح ذہن نشین کرے اور اسکے لئے ضروری ہے کہ آپ اسکے لئے پوزی تیاری کے بعد انہیں پڑھانے کیلئے تشریف لائیں۔

بچوں کی انفرادی نگرانی اور تربیت، اخلاق حسنہ کا جو سبق آپ انہیں پڑھاتیں اپنے حسن عمل اور بے داغ کردار سے اسکی عظمت کا نقش ان کے لوح قلب پر آپ ثبت کریں کوئی ایسا اخلاقی درس نہ دیں آپ کا قول و عمل جسکی تردید کر رہا ہو

اگر فرصت ہو تو تربیتی مراکز قائم کریں جن میں آپ کے طلبہ اور آپکے محلہ کے لڑکے آپ سے استفادہ کر سکیں جتنا وقت وہ آپ کے ساتھ گزاریں انہیں اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی ترغیب دیں ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی محبت اور عظمت کا نقش ثبت کریں۔

2۔ مبلغین

عساکر پاکستان میں خطباء۔

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے جو فضلاء عساکر پاکستان میں نائب خطیب یا خطیب کے عہدوں پر متمکن ہوں انہیں چاہیے کہ منصبی ذمہ داریوں کو حسن و خوبی اور بڑی مستعدی سے انجام دین ان فرائض کی ادائیگی کے بعد فرصت کے جو لحاظ آپکو میسر ہوں یہ بڑی بے انصافی اور زیادتی ہوگی کہ آپ اپنے ان قیمتی لحاظ کو ضائع کرتے رہیں آپکو چاہیے ان لحاظ کو غنیمت سمجھتے ہوئے اپنے آپکو علم و حکمت کے موتیوں سے اپنی جھولیاں بھرنے کیلئے محنت کریں قرآن کریم اور احادیث سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ وآلہ وسلم کا بڑی دقت نظر سے مطالعہ کرنے کیلئے منظم پروگرام مرتب کریں اور طے شدہ پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کیلئے اسی محنت و کاوش کا مظاہرہ کریں جس کا آپ مختلف امتحانات کی تیاری کے وقت کیا کرتے تھے وہ امتحانات محدود تھے ہر امتحان کے بعد آپکو نئے امتحان دینے کا موقع میسر آتا تھا جس میں آپ پہلی غفلتوں کی تلافی بھی کر سکتے تھے لیکن اب آپ زندگی کے امتحان گاہ میں قدم رکھ چکے ہیں یہ آخری امتحان ہے شائد اس کے بعد کسی دوسرے امتحان میں بیٹھنے کا آپکو موقع نہ ملے صرف آپکو نتیجہ سننا ہو گا اسلئے اس آخری امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کرنے کیلئے آپکو انتہائی دلسوزی اور جگر کاوی سے کام لینا ہو گا اسمیں کامیابی کیلئے آپکو بہم اور منظم جدوجہد کرنا ہوگی تب آپ کامیابی کا منہ دیکھ سکیں گے اسکے لئے میں آپ کے سامنے آپ کیلئے لائحہ عمل کے چند خدوخال عرض کر رہا ہوں اسمیں آپ حسب حال حسب تقاضائے وقت رنگ بھر سکتے ہیں اسمیں اضافہ اور رد و بدل کر سکتے ہیں۔

ہمارے تمام علوم و معارف کا حقیقی منبع اور پہلا سرچشمہ قرآن کریم ہے جب تک اسکو اس یقین کے ساتھ نہ پڑھا جائے کہ یہ رب العالمین کا کلام بلاغت نظام ہے اسکو ساری اولاد آدم کیلئے تاروز خیر سراپا رشد و ہدایت بنا کر اپنے محبوب رسول اور اپنے برگزیدہ بندے رحمت للعالمین پر نازل فرمایا ہے اس وقت تک اس کتاب کے فہم کے دروازے نہیں کھلتے جو لوگ علم و حکمت کے اس بحر بے پیدائنا سے مستفید ہونے کے آرزو مند ہیں ان پر لازم ہے کہ وہ پوری سنجیدگی سے اس کا مطالعہ کریں اسکے لطائف و معارف سے بہرہ ور ہونے کیلئے تمام تعصبات سے بالاتر ہو کر اسمیں غور کریں اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم قاری کے حسن طلب کے دامن کو اسکے معارف و لطائف سے یقیناً معمور کر دے گا۔

تیسویں پارے سے تلاوت کا آغاز کریں کیونکہ اسی پارے میں اسلام کے گراں بہا

بنیادی عقائد بڑے دلکش انداز میں بیان کئے گئے ہیں عقیدہ توحید، رسالت، قیامت وغیرہ۔

مندرجہ ذیل کتب تفسیر کا مطالعہ بڑا سود مند ثابت ہو گا انشاء اللہ

روح المعانی روح البیان، مظہری، عزیزی، ضیاء القرآن

اس پارے کو ان تفاسیر کی اعانت کے ساتھ دو تین بار پڑھیں یہ بنیادی عقیدے آپ کے دل و دماغ میں رچ بس جائیں گے آپکی سوچ بدل جائے گی آپ کے عمل میں عجیب قسم کی پاکیزگی اور دلربائی پیدا ہو جائے گی۔

اس کے بعد سورہ الاحزاب - الفتح - الحجرات کا انہیں کتب تفسیر کی معیت میں مطالعہ کریں اتنا مطالعہ اگر اس ترتیب سے آپ مکمل کر لیں گے تو پھر حسب ضرورت باقی ماندہ سورتوں سے استفادہ کرنے کا طریقہ کار خود متعین کرنے کے قابل ہوں گے انشاء اللہ قرآن کریم کے بعد ہدایت کی روشنی آپکو اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے خاتم النبیین رحمہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے آفتاب عالمتاب کی کرنوں میں ملے گی اسکے لئے پہلے سنت کے مقام کو سمجھنا ہو گا نیز اس پر فتن دور میں محبت سنت کے خلاف شکوک و شبہات کے جو طوفان اٹھاتے جا رہے ہیں ان سے نپٹنا ہو گا عقل کی آنکھ کو جب تک آفتاب نبوت کی روشنی میر نہ آئے وہ کتاب الہی کے حسن و جمال کا ادراک کرنے سے قاصر رہتا ہے ان شکوک سے برستگاری حاصل کرنے کیلئے سنت خیر الانام کا مطالعہ بفضلہ تعالیٰ بہت مفید ہو گا۔

اس کے بعد آپ ریاض الصالحین - مشکوٰۃ شریف، کا مطالعہ کریں مشکوٰۃ کی وضاحت مرقات ملا علی قاری اور اشعۃ اللمعات شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا مطالعہ کریں ان کے بعد مسلم شریف بمع شرح النووی بمع اردو شرح علامہ غلام رسول سعیدی کا مطالعہ کریں۔ یہاں تک اگر آپ اس نظم و ضبط کے ساتھ پہنچ جائیں تو آگے بڑھنے کے راستے بفضلہ تعالیٰ کھلے ملیں گے اور آپکو بہت سے ایسے چراغ میر آئیں گے جنکی روشنی میں آپ کو بے خوف و خطر آگے بڑھنے کا حوصلہ میر آتا جائے گا۔

خطباء عسا کر پاکستان کیلئے اس اہم منظم مطالعہ کے ساتھ ضروری ہے کہ وہ اپنے افسران کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور ان سے قریبی رابطہ رکھیں مناسب مواقع پر ان کے گھر جا کر ان سے ملاقات کریں اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی کیلئے ان سے ہدایات لیں نیز ان کے بچوں اور بچیوں کو قرآن کریم کی تعلیم اور دیگر دینی معلومات

سے آگاہ کرنے کیلئے اپنی خدمات حسبہ اللہ تعالیٰ پیش کریں اگر آپ کی اس سچی سے افسران کی آئندہ نسل نظری اور عملی لحاظ سے اسلام سے وابستہ ہو جائے تو اس سے بڑھکر ہماری اور کیا خوش قسمتی ہو سکتی ہے۔

افسران کے علاوہ پاکستانی فوج کے جوانوں کے ساتھ بھی آپ کے ذاتی مراسم ہونے چاہیں تاکہ وہ کسی حجاب کے بغیر آپ سے استفادہ کر سکیں انہیں بھی قرآن کریم پڑھانے کا انتظام کریں ان کے بچوں، بیٹیوں کو بھی اس نعمت سے مالا مال کرنے کی کوشش کریں حتیٰ الوسع اختلافی مسائل سے اجتناب کریں اگر کسی گوشہ سے یہ فتنہ نمودار ہو تو بازاری گفتگو سے احتراز کریں اور بالحکمتہ والموعظتہ الحسنیۃ کو مد نظر رکھتے ہوئے اس فتنہ کی سرکوبی کریں۔

مساجد کے خطباء۔

ان حضرات کو مندرجہ بالا پروگرام کے مطابق کتاب و سنت اور دین اسلام کا مطالعہ کرنا چاہے اپنی تقریر تیار کرنے کیلئے مندرجہ ذیل کتب سے استفادہ کرنا چاہیے
ضیاء القرآن۔ ضیاء النبوی۔ الترغیب والترہیب، ترجمان السنۃ خصوصاً احیاء العلوم امام غزالی، کشف المحجوب و دیگر کتب تصوف۔

عوامی مبلغین

بڑے افسوس سے یہ کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے عوامی مبلغین، مطالعہ کئے بغیر اور تیاری کئے بغیر منبر پر داد سخن دینے کیلئے تشریف فرما ہو جاتے ہیں خود بھی پریشان ہوتے ہیں اپنے سامعین کو بھی طرحی طرح کے شکوک و شبہات میں مبتلا کر دیتے ہیں اور مخالفین کو عقیدہ حقہ اہلسنت پر زبان طعن دراز کرنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔
اسلئے دارالعلوم کے جو فضلاء عوامی جلسوں میں خطاب کیلئے تشریف لے جاتیں اسکے لئے باقاعدہ تیاری کریں اپنے دلائل بے سرو پا قصے کہانیوں سے نہ لیں بلکہ قرآن کریم کی آیات بینات اور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے استدلال کرتے ہوئے اپنے سامعین کے قلوب و اذہان کو ہدایت کی روشنی سے منور کریں ان کی معمولی سی غفلت سب کیلئے پریشانی کا باعث ہوگی قرآن کریم کی آیات سے استدلال کیلئے روح المعانی۔ منظری ضیاء القرآن کا ضرور مطالعہ کریں اور کتب احادیث میں سے الترغیب و الترہیب۔ ترجمان السنۃ۔ احیاء العلوم۔ ریاض الصالحین۔ مشکوٰۃ شریف بمع شروح اشعہ

اسمعات اور مرقات کا مطالعہ کیا کریں۔

عصر حاضر کے تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم نے اپنے نصاب تعلیم میں تین مضامین کا اضافہ کیا ہے۔ انگریزی زبان۔ معاشیات۔ سیاسیات۔ مقصد یہ ہے کہ ہمارے فضلا۔ انگریزی زبان میں تبلیغ اسلام کا فریضہ انجام دے سکیں جسکی اشد ضرورت ہے نیز عہد حاضر کے سیاسی نظاموں پر آگاہی حاصل کریں اور ان کا مقابلہ اسلامی نظام سیاست کے ساتھ کریں اور اسلامی نظام سیاست کی خوبیاں پیاں کر کے اسکی برتری کو ثابت کریں اس طرح دارالعلوم کے طلبہ عصر حاضر کے جدید معاشی نظاموں سے آگاہ ہوں پھر اسلامی نظام معیشت کو پوری طرح سمجھنے اور اسکی برتری کا سکھ اپنے قارئین اور سامعین کے دلوں پر ثبت کریں اگر آپ صاحبان ان علوم کی طرف توجہ نہیں دیں گے تو اسمیں ایک تو جو ساہا سال محنت ان مضامین کے سلسلہ میں آپ نے کی ہے وہ رائیگاں جاتے گی نیز ان مضامین کو داخل نصاب کرنے کے جو مقاصد تھے وہ حاصل نہیں ہو سکیں گے اور یہ دونوں خسارے ناقابل برداشت ہیں آپ ان مضامین سے اپنا رابطہ قائم رکھیں اور مزید مطالعہ سے اپنی معلومات میں اضافہ کریں تاکہ اسلام کے ساتھ ان کا تقارن کر کے اسلام کی عظمت کو ثابت کر سکیں۔

اہلسنت کا انتشار اور اس کا علاج

اہلسنت جس انتشار کا شکار ہیں اور اس کے باعث جس زبون حالی میں مبتلا ہیں وہ محتاج پیاں نہیں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ امیدی کی ایک کرن ہے جس سے اب امیدیں بندھ رہی ہیں کہ آپ اہلسنت کو رشتہ اتحاد میں پروتیں گے اس کا اولین قدم یہ ہے کہ آپ حضرات جو عرصہ دراز تک اس مادر علمی میں زیر تربیت رہے ہیں ایک زنجیر کی طرح مستحکم اور مضبوط رہیں اسکے لئے ضروری ہے کہ آپ کا تعلق اپنے مرکز سے برقرار رہے اعراس اور جو دیگر اہم تقریبات یہاں منعقد ہوتی ہیں ان میں آپ حضرات لازمی طور پر شرکت کریں اور آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ خط و کتابت، آمد و رفت کے ذریعہ ہر طرح کے تعاون سے آپ کی محبت کا یہ سلسلہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتا جائے گا اگر آپ یہاں سے جا کر اپنی ذات میں کھو گئے اور اپنے مرکز سے رابطہ کی اہمیت کو فراموش کر دیا اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ بھی محبت و پیار کے تعلقات کو پس پشت ڈال دیا تو پھر ملت اسلامیہ کو از حد مایوسی ہوگی اسلئے ان الوداعی کلمات میں اپنے عزیزاں سے بجا

طور پر یہ توقع رکھنا ہوں کہ وہ اپنے مرکز سے اپنے رابطہ کو مستحکم سے مستحکم کریں گے اور اپنے علمی بھائیوں کے ساتھ بھی ہر طرح سے تعاون کر کے باہمی محبت و مخلصی کے ان چراغوں کو ہمیشہ روشن رکھنے کی سعی جمیل کرتے رہیں گے۔

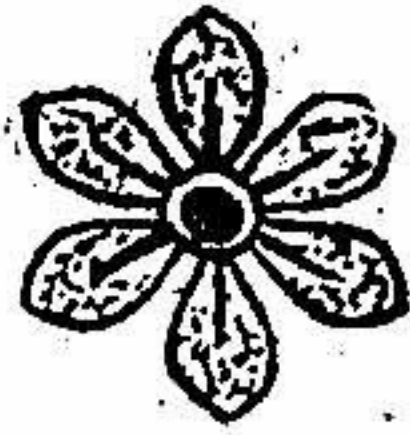
آپ کا خادم

ابوالحسنات پیر محمد کرم شاہ
 من علماء الازہر الشریف
 بھیرہ ضلع سرگودھا

۲۱ شوال ۱۴۱۴ھ - ۱۳ اپریل ۱۹۹۴ع



دین ہے سراسر ایسا سوختن اندر طلب
انہی شمس عقیقہ ، آغازش ادب



پہنچ قلم نیر سربخ لایورد
بے بہون دہ مستون کارے نہ کرد



سہ ماہیہ نیتوں کی کہ وہ جاہل ہے
اس لیے نیتیں باطل ہو گئیں
ایسا پارہ

ناشرین ابن مسلم المسلمین غوثیہ پبلیشرز گودھا
فون: 910614 تا 04521